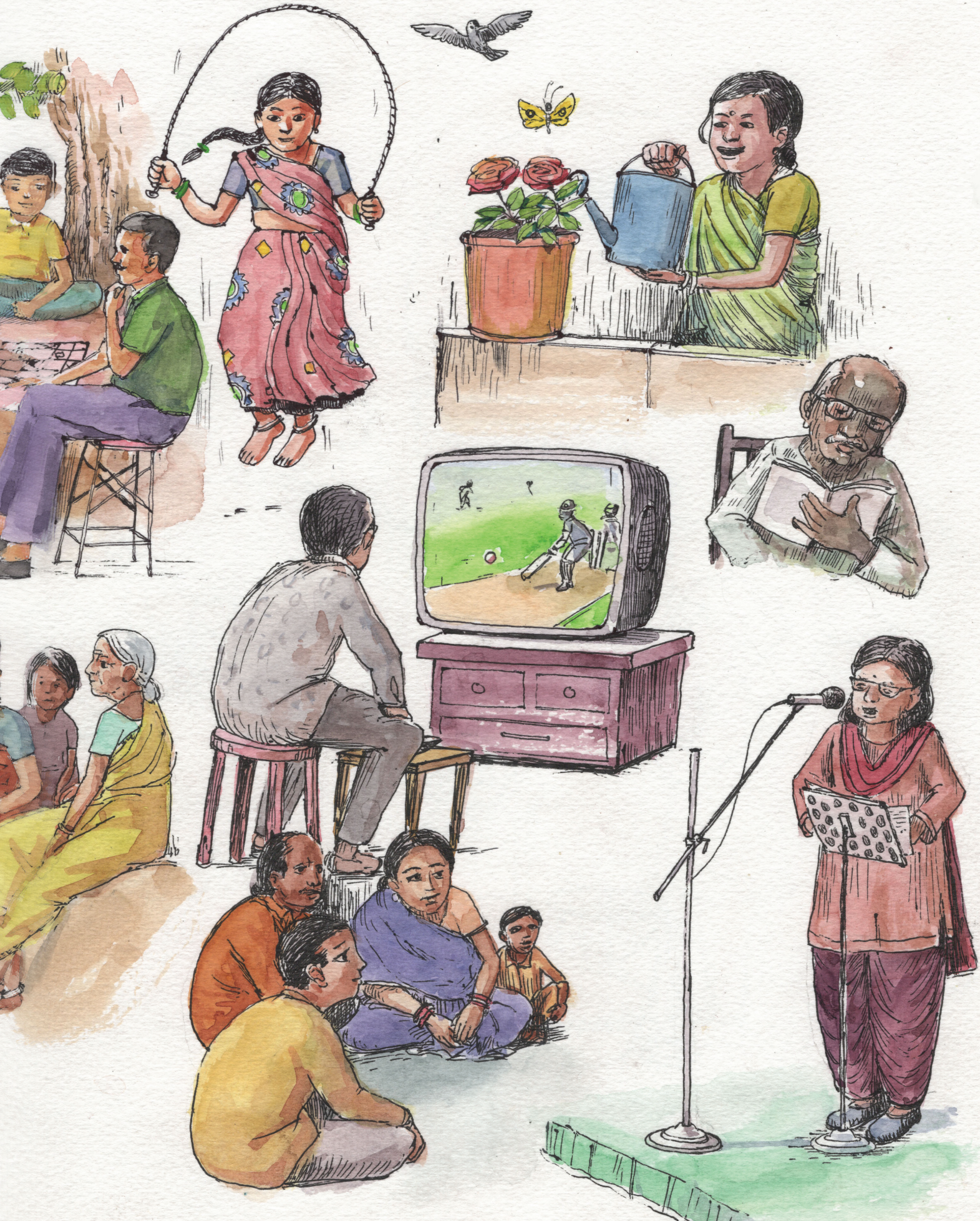
میری کتاب

میرا نام – _____

میرا پتہ – _____

_____

میرا موبائل نمبر – _____



تفریح



بات چیت کے لیے

روزمرہ کی زندگی میں دل بہلانے کے لیے ہم سب گاتے بجاتے ہیں، کہانیاں سنتے سناتے ہیں، فلمیں، ڈرامے وغیرہ دیکھتے ہیں۔اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟ ساتھیوں سے پوچھ کر ان تصویروں کے بارے میں بات کیجیے۔ان کی روزمرہ زندگی میں تفریح کے کیا ذرائع ہیں، اس پر گفتگو کیجیے، تصویر میں دائرہ بنائیں۔

11 تفریح

ہم سیکھیں گے

- شکلوں کو سمجھنا (مستطیل، ربع مثلث، دائرہ وغیرہ)
- شکلوں اور عددوں کے نمونوں کو سمجھ کر بنانا۔

مفت ہی مفت

ایک دن شیخو بھائی کا ناریل کھانے کا جی چاہا لیکن گھر میں اس وقت ایک بھی ناریل نہیں تھا۔ انہوں نے اپنی بیوی نورا سے کہا ”اوہو، اب مجھے بازار جانا پڑے گا“۔

نورا بولیں ”کھانا ہے تو جانا ہو گا۔“

شیخو بھائی نے کہا، ”پیسے خرچ کرنے پڑیں گے“

نورا بولیں ”ہاں، پیسے تو خرچ کرنے پڑیں گے“



شیخو بھائی ذرا کنجوس تھے، مگر ناریل کھانے کے لیے ان کا جی للچا رہا تھا۔ وہ نورا سے بولے ”اچھا میں بازار تک ہو آتا ہوں۔“

شیخو بھائی بازار جانے کے لیے نکل پڑے۔ بازار میں لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے۔ شیخو بھائی پتہ لگاتے ہوئے ناریل والے کے پاس پہنچ گئے۔

”اے ناریل والے، ناریل کتنے میں دو گے؟“ شیخو بھائی نے پوچھا۔



ناریل والے نے کہا، ”صرف بیس روپے میں“۔

شیخو بھائی نے آنکھیں پھیلا کر کہا، ”بیس روپے! دام بہت زیادہ ہے، دس روپے میں دے دو“

ناریل والے نے کہا ”ناجی نا“۔

شیخو بھائی بڑبڑاتے ہوئے بولے، ”تو بتاؤ دس روپے میں کہاں ملے گا؟“

ناریل والے نے کہا، ”یہاں سے تھوڑی دور ایک منڈی ہے، شاید وہاں مل جائے“۔

شیخو بھائی منڈی کی طرف چل پڑے۔

منڈی میں لوگوں کی اونچی اونچی آوازیں گونج رہی تھیں۔

شیخو بھائی نے ماتھے کا پسینہ پونچھا۔ اِدھر اُدھر دیکھا۔



پھر ایک ناریل والے سے پوچھا ”ارے بھائی، ایک ناریل کتنے میں دو گے؟“

”صرف دس روپیہ، چچا“ ناریل والے نے جواب دیا۔

شیخو بھائی نے کہا ”میں اتنی دور سے آیا ہوں۔ پانچ روپے کافی ہیں۔“

ناریل والے نے انکار کر دیا اور کہا ”بندرگاہ پر چلے جاؤ، شاید وہاں تمہیں پانچ روپے میں مل جائے“

شیخو بھائی پیروں کو گھسیٹتے ہوئے آگے بڑھے۔ سمندر کے کنارے ایک ناؤ والا بیٹھا تھا۔

”ارے بھائی، ایک ناریل کتنے میں دو گے؟“ شیخو بھائی نے پوچھا۔



”چچا، صرف پانچ روپے۔“ شیخو بھائی نے کہا ”میں اتنی دور سے پیدل آیا ہوں اور تم کہتے ہو پانچ روپے؟ میں تمہیں دو روپے دوں گا۔“

شیخو بھائی جھک کر ناریل اٹھانے ہی والے تھے کہ ناؤ والے نے کہا ”ناریل نیچے رکھ دو۔“

پھر اس نے شیخو بھائی کی طرف دیکھا اور بولا، ”اگر اور سستے چاہیے تو ناریل کے باغ میں چلے جاؤ۔“

شیخو بھائی ناریل کے باغ میں پہنچ گئے۔ انھوں نے باغ کے مالی سے ناریل کا دام پوچھا۔ مالی نے کہا، ”دو روپے کا ایک۔“

''دو روپے شیخو بھائی نے کہا؟'' جوتے گھس گئے، پیر تھک گئے اور اب پیسے بھی دینے پڑیں گے؟ ناریل مفت میں ہی دے دو۔'' شیخو بھائی نے کہا۔

مالی نے کہا، ''یہ رہا پیڑ اور وہ رہا ناریل۔ جتنے چاہو توڑ لو۔''

شیخو بھائی خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ وہ جھٹ پَٹ پیڑ پر چڑھ گئے۔

انھوں نے سب سے بڑے ناریل کو توڑنے کے لیے دونوں ہاتھ آگے بڑھائے۔ لیکن اچانک ان کے پیر پھسل گئے۔ شیخو بھائی نے فوراً ناریل کو پکڑ لیا۔ ان کے دونوں پیر ہوا میں جھولتے رہ گئے۔ وہ مدد کے لیے چِلّانے لگے۔ ''ارے بھائی! مدد کرو،'' انھوں نے نیچے کھڑے مالی سے گزارش کی۔



مالی نے کہا، ''وہ میرا کام نہیں ہے چچا۔ یہ تمہارے اور تمہارے ناریل کے بیچ کا معاملہ ہے۔ پیسے نہیں، خریدنا نہیں، بیچنا نہیں اور مدد نہیں۔ سب کچھ مفت!''

تبھی اونٹ پر سوار ایک آدمی وہاں سے گزرا۔ شیخو بھائی زور زور سے چلّانے لگے، ''او اونٹ والے! میرے پیر واپس پیڑ پر ٹِکا دو، بڑی مہربانی ہوگی۔'' اونٹ والے نے اونٹ کی پیٹھ پر کھڑے ہو کر شیخو بھائی کے پیروں کو پکڑ لیا۔ ٹھیک اسی وقت اونٹ کو ہرے ہرے پتّے نظر آئے۔ پتّے کھانے کے لالچ میں اونٹ اپنی جگہ سے ہٹ گیا۔ بس، وہ آدمی اونٹ کی پیٹھ سے پھسل گیا۔ اپنی جان بچانے کے لیے اس نے شیخو بھائی کے پیروں کو کس کر پکڑ لیا۔ اب دونوں کیا کرتے؟ اتنے میں ایک گھُڑسوار آیا۔ گھُڑسوار کو دیکھ کر شیخو بھائی نے دُہائی دی، ''او میرے بھائی! مجھے پیڑ پر واپس پہنچا دو۔''

''ہمّ۔'' گھُڑسوار گھوڑے کی پیٹھ پر کھڑا ہو گیا۔

ہری ہری گھاس کے چکّر میں گھوڑا ذرا آگے بڑھ گیا۔





ایک، دو اور اب تین! تینوں ناریل کے پیڑ سے جھولنے لگے۔ گھُڑسوار نے پسینا پسینا ہوتے ہوئے شیخو بھائی سے کہا۔ ”چچا! چچا! ناریل کَس کے پکڑے رہنا۔ میں آپ کو سو روپے دوں گا۔“

اب اونٹ والے کی باری تھی۔ ”میں آپ کو دو سو روپے دوں گا،“

”دو سو روپے!“ شیخو بھائی کا سَر چکرا گیا۔ اتنا سارا پیسہ! خوشی سے انہوں نے اپنی دونوں بانہوں کو پھیلایا..... اور ناریل ہاتھ سے چھوٹ گیا۔

تینوں دھڑام سے زمین پر گر پڑے۔ گھڑسوار، اونٹ والا اور شیخو بھائی۔

شیخو بھائی اپنے آپ کو سنبھال ہی رہے تھے کہ ایک بہت بڑا ناریل ان کے سر پر آ گرا، بالکل مفت!

مصنف: ممتا پانڈیا

مترجم: سندھیا راؤ

ماخذ رم جھم، جماعت 4- چھارم، این سی ای آر ٹی۔

بات چیت کے لیے

سوال 1 کہانی میں شیخو بھائی کو کنجوس کہا گیا ہے۔کیا وہ سچ مچ کنجوس تھے؟اگر ہاں تو کیسے؟

سوال 2 کیا آپ شیخو بھائی جیسے کسی شخص کو جانتے ہیں؟ان کے بارے میں بتائیے۔

سوال 3 نیچے دی گئی چیزوں کو خریدتے وقت آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں اور کیوں؟

(الف)دوائی (ب)دال (ج) گیہوں (ڈ) ہری سبزی

پڑھیے اور بتائیے

کہانی کے مطابق صحیح بات پر ہاں (✓) اور غلط پر نہیں (×) کا نشان لگائیے۔

1۔ شیخو بھائی ناریل کھانا چاہتے تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

2۔ شیخو بھائی بہت کنجوس تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

3۔ منڈی میں ناریل کا دام بیس روپے تھا۔ ہاں ( ) نہیں ( )

4۔ مالی نے شیخو بھائی کی مدد کی۔ ہاں ( ) نہیں ( )

5۔ پیڑ پر ناریل سے تین لوگ لٹکے ہوئے تھے۔ ہاں ( ) نہیں ( )

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ کنجوس ہونے اور سوچ سمجھ کر پیسہ خرچ کرنے پر بات چیت کیجیے۔اکثر دکانوں پر سیل لگتی ہے اور چیزوں پر چھوٹ ملتی ہے۔کیا یہ چھوٹ یا سیل والا سامان استعمال کے لائق ہوتا ہے؟ سیل کے بارے میں ساتھیوں کو اپنے تجربات میں شریک کریں۔

پڑھیے، بتایئے اور لکھیے

سوال 1 ناریل کے باغ سے بازار تک آتے آتے ناریل کے دام بڑھ جاتے ہیں۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟

سوال 2 کوئی سامان بیچتے یا خریدتے وقت آپ کو کن کن پریشانیوں کا سامنا ہوتا ہے؟

سوال 3 بازار میں ایسی کون سی چیزیں ہوتی ہیں جنہیں آپ خرید سکتے ہیں؟اور ایسی کون سی چیزیں ہیں جن کو آپ نہیں خرید پاتے ہیں؟وجہ بتایئے۔

خریدی جاسکنے والی چیزیں	نہ خریدی جاسکنے والی چیزیں	وجہ

سوال 4 شیخو بھائی تو خوشی سے پھولے نہ سمائے۔ آپ کی زندگی میں خوشی کے کون سے پل ہوتے ہیں؟ بتایئے اور لکھیے۔

_____

_____

_____

سوال 5 اپنی اپنی سمجھ کے مطابق جملے پورے کیجیے

(الف) تبھی اونٹ پر _____ ایک آدمی وہاں سے گزرا

(ب) شیخو بھائی کے دونوں _____ ہوا میں جھولتے رہ گئے

(ج) اُسی وقت اونٹ کو ہرے _____ پتّے نظر آئے

(د) تینوں _____ سے زمین پر گر پڑے۔

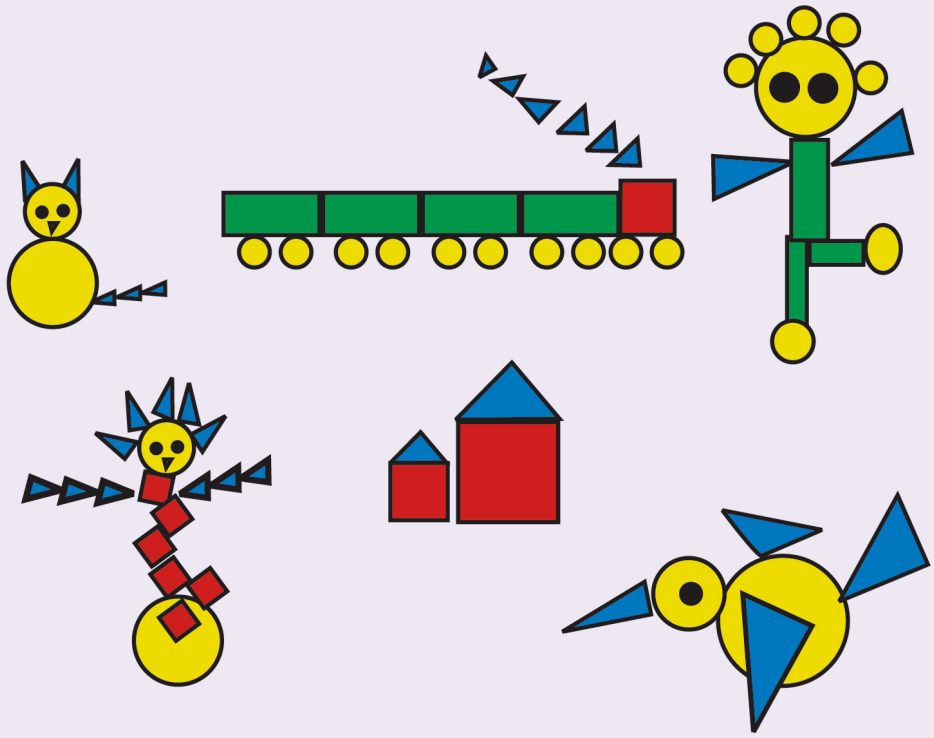
سوال 6 اس کہانی میں گنتی کا استعمال الفاظ میں کہاں کہاں ہوا ہے؟ اعداد میں لکھیں جیسے:

ایک ناریل = 1 ناریل
بیس روپے = 20 روپے
_____ = _____
_____ = _____
_____ = _____

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے مہنگائی کے بارے میں بحث کیجیے۔ پچھلے کچھ وقت میں کون کون سی چیزیں مہنگی ہو گئی ہیں؟ ایسی کون سی چیزیں ہیں جن کے مہنگے ہو جانے سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا؟ ایم آر پی، خردہ، تھوک وغیرہ الفاظ کی سمجھ پر بھی بحث کیجیے۔

رانی کی بنائی ہوئی تصویریں

رانی کی بنائی ہوئی تصویریں سنیما گھر کی دیواروں پر بھی لگی ہیں۔ وہ تکون (▲)، چوکور (■ یا ▬) اور دائرے (●) کی مدد سے طرح طرح کی تصویریں بناتی ہے۔



سیما گن کر پتہ لگانا چاہتی ہے کہ رانی نے کل کتنے دائرے، تکون اور چوکور تصویریں بنائی ہیں۔ کیا آپ سیما کی مدد کریں گے؟

کل کتنے تکون (▲)

کل کتنے چوکور (■ یا ▬)

کل کتنے دائرے (●)

استاد کے لیے ہدایت: اپنے آس پاس کی روزمرہ زندگی میں پائی جانے والی شکلوں کو پہچاننے میں ساتھیوں کی مدد کیجیے۔

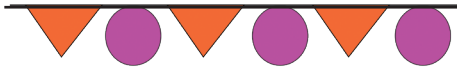
- آپ بھی تکون ()، چوکور () اور دائرے () کی مدد سے کچھ تصویریں بنائیے۔

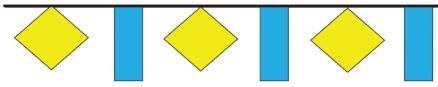
- اپنے آس پاس کی چیزوں کو دیکھیے اور لکھیے

دائرہ		سائیکل کا پہیہ			
تکون		سموسہ			
چوکور		رومال			
مستطیل		ریل کا ڈبّہ			

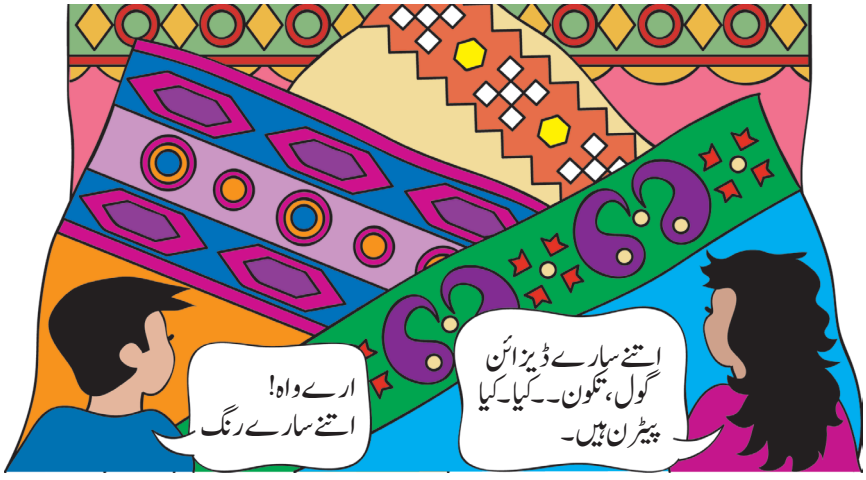
ڈیزائن اور پیٹرن

انوکھی نے میلے میں طرح طرح کے ڈیزائنوں سے بنی جھنڈیاں دیکھیں۔ انوکھی اپنے لیے کچھ جھنڈیاں بنا رہی ہے۔ کیا آپ جھنڈیاں بنانے میں انوکھی کی مدد کر سکتے ہیں؟









انوکھی نے میلے سے کچھ دریاں خریدیں۔ ان دریوں کے کناروں پر آپ کو کون کون سی شکلیں دکھائی دے رہی ہیں۔
ان کی تصویر بنائیے۔

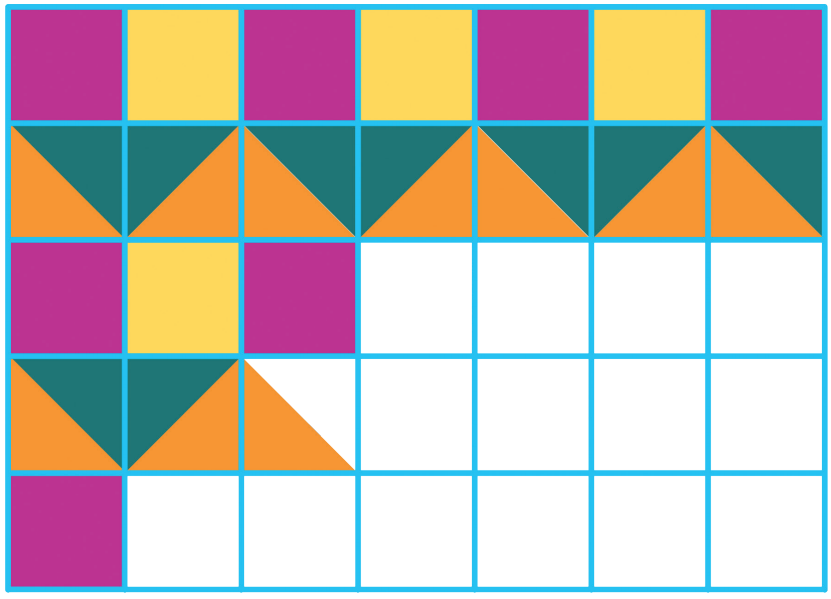
سیدھی لکیر سے بننے والی شکلیں



گھماؤدار لکیر سے بننے والی شکلیں



کسی ڈیزائن میں کچھ شکلیں بار بار کیوں آتی ہیں؟ انوکھی نے جھنڈیاں بنانے کے بعد اپنے بیٹھنے کے لیے ایک چھوٹی چٹائی بنانا شروع کیا۔ کیا آپ انوکھی کی اس چٹائی کو پورا کر سکتے ہیں؟



کتنے کونے؟

▲	▲▲	▲▲▲	▲▲▲▲
	9	6	3

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خالی جگہوں میں کون سا عدد آئے گا؟

2	4	6	8			
3	6	9	12			
3	7	11	15			
10	20	30	40			

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے بات چیت کیجیے کہ شکلیں سیدھی لکیر یا گھماؤدار لکیر یا دونوں طرح کی لکیروں سے مل کر بنتی ہیں پیٹرن میں کچھ شکلیں بار بار دہرائی جاتی ہیں۔

مل کر پڑھیے

'ددریا' گیت

یہ ایک آدی واسی لوک گیت ہے۔ یہ گیت بونڈ طبقے کے لوگ ساون بھادوں کے موسم میں کھیتوں میں کام کرتے ہوئے گاتے ہیں۔ یہ گیت چھتیس گڑھی اور ہندی کی ملی جلی زبان میں ہے۔ اس 'دَدریا' گیت میں گولر درخت والے کھیت میں نگریا (ہل چلانے والے) اور نِدئیا (ندائی کرنے والی عورت) کے بیچ بات چیت چل رہی ہے۔ وہ دونوں شام کے وقت ساتھ جانے کی بات کر رہے ہیں۔ نگریا کہتا ہے، ''ندئیا تمہارے گانے کی آواز نہیں آرہی، ساتھ میں گانا گاؤ۔ ہم شام کے وقت گھر ساتھ جائیں گے۔'' ندئیا کہتی ہے، ''آم توڑ کر کھانے کے لیے بلایا تھا پر آپ نے دھوکہ دیا۔'' نگریا کہتا ہے، ''ساتھ میں مل کر گیت گاؤ۔ شام کے وقت گھر ساتھ جائیں گے۔''

'ددریا' لوک گیت

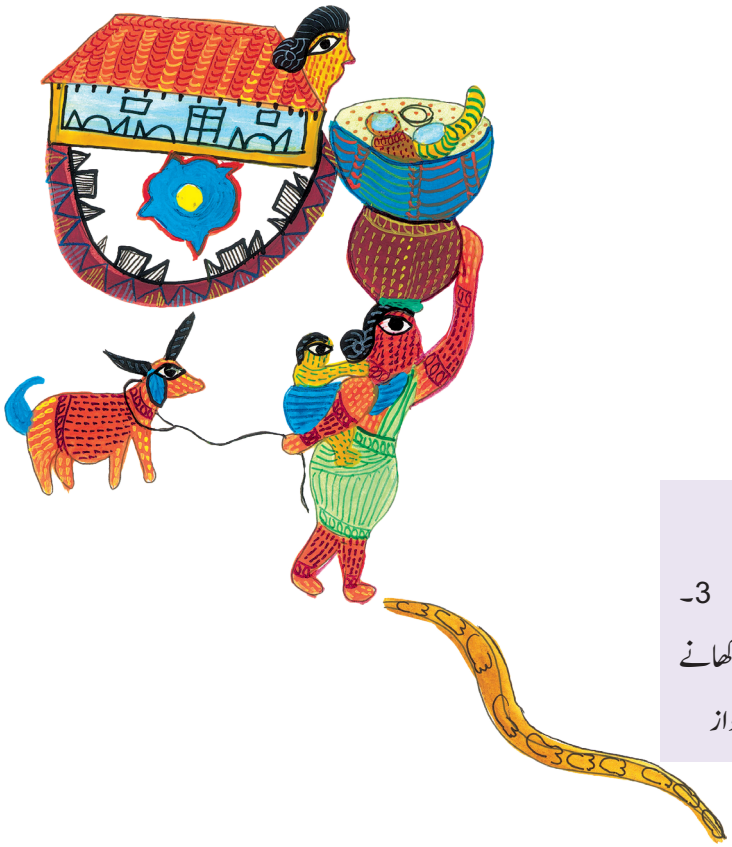


نگریا: عمریا، ڈُمریا، ڈُمر والے کھیت تیں
تو ندئیا، میں ت نگریہ سنجھا کے بیرا،
سنگھے جابیرے دوست ऽ ऽ ऽ

ندئیا: گاؤعیا گادی وایسے گالے عمریا،
ڈُمریا ڈُمر والے کھیت تیں تو ندئیا،
میں تو نگریا سنجھا کے بیرا، سنگھے جا
بورے دوست ऽ ऽ ऽ



نگریا: نئ آوے بئیا تمہارو آرو بئسے
گالے عُمریا، ڈُمریا ڈُمر والے
کھیت تیں تو ندئیا، میں تو نگریا
سنجھا کے بیرا، سنگھے جابورے
دوست ऽ ऽ ऽ



ندیا: آمالا ٹوروں کھا ہُنچ کہی کہ مولا
داگاماں بھلوائے، اہُنچ کہی کے
ویسے گالے ایسے گالے عمر یا ڈُمر یا
ڈُمر والے کھیت تیں تو ندیا میں
تو نگریا سنجھا کے بیرا، سنگھے جابو
رے دوست S S S

نئے الفاظ کے معنی جانئے

1۔نگریا۔ہل والا (مرد) 2۔ندیا۔ندائی کرنے والی عورت 3۔ ڈومر۔گولر کا پیڑ 4۔مولا۔مجھے 5۔آمالا۔آم 6۔کھاہُنچ۔کھانے کے لیے 7۔داگا۔دھوکا 8۔بھل وائے۔بلوایا 9۔آرو۔آواز

کھیت کے منڈیر پر ڈومر کے درخت لگے ہیں، اس لیے اسی کھیت کا نام ڈومر والے کھیت پڑا۔

میرے الفاظ

استاد کے لیے ہدایت: 'تفریح' موضوع پر بات چیت کیجیے۔ساتھیوں سے پوچھ کر اس موضوع سے متعلق تین چار الفاظ لکھیے۔یہ الفاظ ان کی اپنی زبان کے بھی ہو سکتے ہیں، جیسے 'شام' کے لیے 'سنجھا' وغیرہ۔ساتھیوں کے ساتھ مل کر گیت، بھجن، لوک گیت، گائیں۔

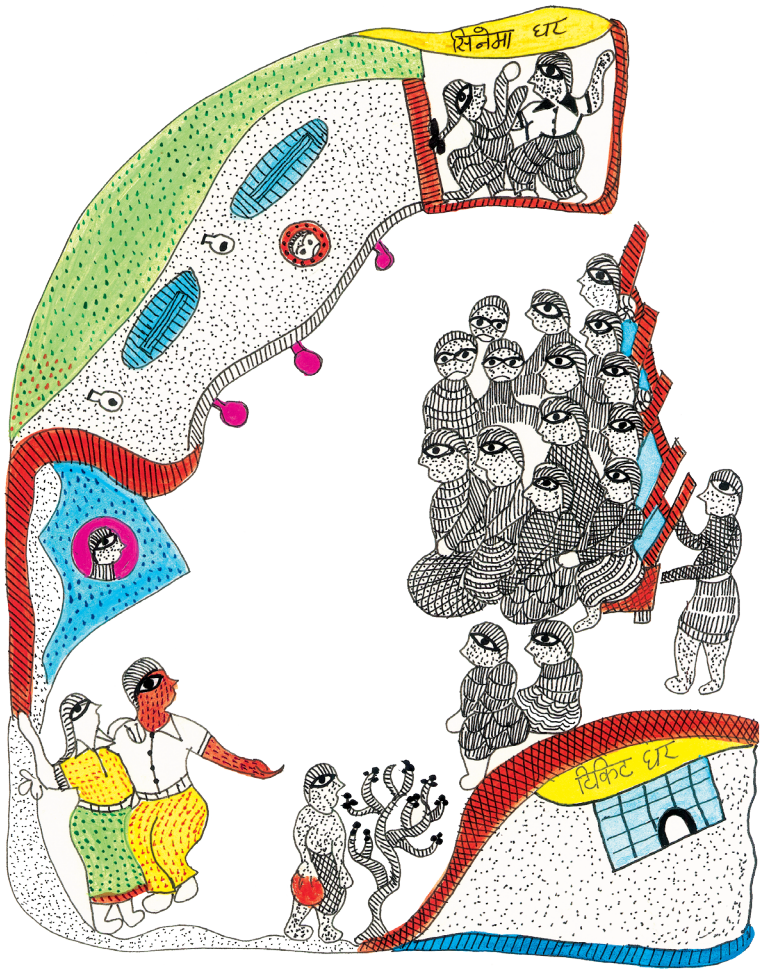
■ بات چیت کے لیے

1۔ آپ کے یہاں لوک گیت کن موقعوں پر گائے جاتے ہیں؟

2۔ کیا آپ کو کوئی لوک گیت یاد ہے؟ اگر ہاں، تو سنائیے۔

■ مل کر پڑھیے اور بات چیت کیجیے۔

جادوئی لالٹین



سینما دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ سینما کی اپنی دنیا ہے۔ تین گھنٹوں کے شو میں ہزاروں لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ دین، مذہب، ذات پات، امیری غریبی، سب بھید بھاؤ بھول کر ساتھ ساتھ ہنستے روتے، خوش ہوتے، مزا لیتے اور سوچتے سمجھتے ہیں۔

ہندوستان جیسے بڑے ملک میں سنیما کا بہت بڑا کردار رہا ہے، یہ ملک اور سماج کو جوڑنے کا کام کرتا ہے۔ ہندی میں بنی فلمیں صرف ہندی علاقے میں ہی

سراہی نہیں جاتیں۔ جنوبی ہند میں بھی انھیں بڑے شوق سے دیکھا جاتا ہے۔ ہندی سنیما میں جنوب کی غیر ہندی فلموں کی دھنیں اور گیت سنگیت مشہور رہو رہے ہیں۔ سنیما کو ''پردہ'' بھی کہتے ہیں۔ سنیما کو جادوئی لالٹین بھی کہا گیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اگلے سو سال میں اس کی لو اور اونچی، پُرکشش اور صاف ہو جائے گی۔

پریم رنجن انیمیش

ماخذ۔ سو سال کا سنیما

تبصرہ